

ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

حضرت سید جلال الدین بن سید علم الدین بخاری

https://ur.wikipedia.org/s/1n19c

سانچہ:خاندان معلومات

سید جلال الدین بن سید علم الدین بخاری سادات نقوی بخاری اور سادات جلالیہ کے ان باوقار بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں جن کا تعلق خانوادہ جلالیہ بخاریہ سے تھا۔ خاندانی روایتوں، محفوظ شجرات، تذکروں اور نسبی دستاویزات کے مطابق آپ نے اپنی زندگی دینی و روحانی خدمات، تعلیم و تربیت، رشد و ہدایت اور خاندانی روایت کے تحفظ میں بسر کی۔[1]

روایتوں کے مطابق سید جلال الدین بن سید علم الدین بخاری اوچ شریف کے علمی و روحانی ماحول میں پرورش پانے والے ان بزرگوں میں شمار ہوتے تھے جنھوں نے اہل بیت کی تعلیمات، تصوف، اصلاحی دعوت اور خاندانی وقار کو نسل در نسل منتقل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔[2]

نسب و تعلق

سید جلال الدین بن سید علم الدین بخاری کا تعلق مشہور خانوادہ جلالیہ سادات بخاریہ سے تھا، جبکہ آپ کا سلسلۂ نسب امام علی نقی کے ذریعے امام حسین تک پہنچتا ہے۔[3]

خاندانی شجرات، محفوظ عربی و فارسی نسخوں، اوچ شریف کے مشاجرات، گلزار جلالیہ اور نسبی دستاویزات کے مطابق آپ کا مکمل نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

سید جلال الدین بن سید علم الدین بخاری بن سید علم الدین بن سید ناصر الدین محمود بخاری بن مخدوم جہانیاں جہاں گشت بن سید احمد کبیر بن جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید ابوالموید علی بن سید جعفر ثالث بن سید ابوالفتح محمد بن سید محمود بن سید ابی یوسف احمد بن سید عبد اللہ بن سید علی الاشقر بن سید جعفر الزکی بن امام علی نقی بن امام محمد تقی بن امام علی رضا بن امام موسی کاظم بن امام جعفر صادق بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن امام حسین بن امام علی۔

[4]

سیرت و احوال

خاندانی روایتوں کے مطابق سید جلال الدین بن سید علم الدین بخاری کی زندگی کا بڑا حصہ:

- دینی خدمات
- روحانی تربیت
- تعلیم و تبلیغ
- رشد و ہدایت
- اصلاحی سرگرمیوں

کے لیے وقف رہا۔[5]

روایتوں کے مطابق آپ کے والد سید علم الدین اور خانوادہ جلالیہ کے اکابر کی روحانی تربیت اور علمی ماحول نے آپ کی شخصیت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا، جس کے باعث آپ ایک:

- صاحب عرفان بزرگ
- دینی شخصیت
- اہل بیت کی تعلیمات کے وارث
- اصلاحی مزاج رکھنے والے بزرگ

کے طور پر جانے گئے۔[6]

اوچ شریف کے علمی و روحانی ماحول میں تربیت پاتے ہوئے آپ نے اپنے والد اور دیگر بزرگوں کے ساتھ تبلیغی، اصلاحی اور دینی سرگرمیوں میں حصہ لیا، جبکہ سادات بخاریہ کی روایت کو علمی و اخلاقی بنیادوں پر آگے بڑھایا۔[7]

فکری و روحانی پس منظر

خاندانی روایتوں کے مطابق سید جلال الدین بن سید علم الدین بخاری کا تعلق اس دور سے تھا جب سادات بخاریہ میں اہل بیت سے وابستگی، تصوف اور ولایت اہل بیت کا رجحان نمایاں تھا۔[8]

روایتوں کے مطابق اس زمانے میں:

- اہل بیت کی محبت
- واقعہ کربلا کی یاد
- دینی وقار
- روحانی تربیت
- خاندانی روایت

کو بنیادی حیثیت حاصل تھی۔[9]

اسی طرح سید جلال الدین بن سید علم الدین بخاری کو ان بزرگوں میں شمار کیا جاتا ہے جنھوں نے:

- شریعت
- تصوف
- اہل بیت کی محبت
- ساداتی وقار

کو باہم مربوط رکھا۔[10]

اولاد

خاندانی روایتوں، قدیم شجرات اور نسبی تذکروں کے مطابق سید جلال الدین بن سید علم الدین بخاری کے چار صاحبزادے تھے:

- سید علیم الدین
- حاجی سید عبد العزیز
- سید منور
- سید موسی

[11]

روایتوں کے مطابق یہ تمام حضرات اپنے وقت میں:

- علم
- دیانت
- خاندانی وجاہت
- دینی خدمات

کے حوالے سے معروف سمجھے جاتے تھے۔[12]

اولاد سید علیم الدین

خاندانی شجروں اور نسبی روایتوں کے مطابق سید علیم الدین کے صاحبزادگان درج ذیل تھے:

- سید نظام الدین بخاری
- سید فرید الدین ابو الفتح
- سید میراں محمد شاہ

[13]

روایتوں کے مطابق یہ شاخ بعد کے ادوار میں علمی، روحانی اور خاندانی خدمات کے باعث مختلف علاقوں میں معروف ہوئی۔[14]

اولاد سید منور

خاندانی روایتوں کے مطابق سید منور کے صاحبزادے:

- سید احمد

تھے۔[15]

اولاد سید موسی

خاندانی روایتوں کے مطابق سید موسی کے صاحبزادے:

- سید یحیی

تھے۔[16]

نسلی پھیلاؤ

خاندانی روایتوں اور محفوظ نسبی دستاویزات کے مطابق سید جلال الدین بن سید علم الدین بخاری کی نسل بعد کے مختلف ادوار میں برصغیر کے متعدد علاقوں میں پھیلی، جن میں خصوصاً:

- گجرات
- اتر پردیش
- جھنگ
- ملتان
- اوچ شریف
- قلعہ دیورہ

شامل ہیں۔[17]

ان علاقوں میں یہ خاندان بعد کے ادوار میں سادات جلالیہ کے نام سے پہچانا جانے لگا اور متعدد مقامات پر بزرگ خاندان کی حیثیت رکھتا رہا۔[18]

تاریخی حیثیت

اگرچہ سید جلال الدین بن سید علم الدین بخاری کے حالات زندگی تفصیلی تاریخی کتب میں محدود انداز میں محفوظ رہے، تاہم:

- خاندانی شجرات
- نسبی دستاویزات
- اوچ شریف کے مشجرات
- تذکرہ جاتی روایتیں
- سادات بخاریہ کی محفوظ روایات

میں آپ کا نام مسلسل موجود ہے۔[19]

روایتوں کے مطابق آپ کی اہمیت خصوصاً:

- سادات جلالیہ کے نسبی تسلسل
- علمی روایت
- روحانی تربیت
- خاندانی نظم

کے استحکام میں نمایاں سمجھی جاتی ہے۔[20]

ماخذ و مراجع

- شجرہ نسب بخاریہ نقوی، اوچ شریف
- تذکرہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- تذکرہ اولیائے جہانیاں
- تصویری نسبی دستاویزات
- موجود مشجرات
- بحر المطالب فی انساب آل ابی طالب از سید کرم حسین بخاری اوچوی

مزید دیکھیے

- سید علم الدین
- سید علیم الدین
- سید نظام الدین بخاری
- سید صفی الدین
- سید محمد موج دریا بخاری
- سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری
- جلال الدین سرخ پوش بخاری
- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- اوچ شریف

- گلزار جلالیہ

حوالہ جات

1. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
2. خاندانی روایات
3. خاندانی روایات
4. خاندانی روایات و محفوظ شجرات
5. خاندانی روایات
6. خاندانی روایات
7. خاندانی روایات
8. خاندانی روایات
9. خاندانی روایات
10. خاندانی روایات
11. خاندانی روایات
12. خاندانی روایات
13. خاندانی روایات
14. خاندانی روایات
15. خاندانی روایات
16. خاندانی روایات
17. خاندانی روایات
18. خاندانی روایات
19. خاندانی روایات
20. خاندانی روایات

- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
- Internet Archive (https://archive.org/details/@sadaat_geneology_contact)
- خاندانی روایات و محفوظ شجرات